

جلد ہزارم

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمُ احْمَد بن حنبل

جلد نمبر: ۱۴۵۱۱ تا جلد نمبر: ۱۶۹۴۰

مؤلف: **مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ** رَحِمَهُ اللَّهُ

مترجم: **مولانا محمد رفیع اقبال**

مکتبہ رحمانیہ

پلازہ سید عرفیہ، سیدہ عائشہ، لاہور
فون: 3724228-3725743

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لهذا وَكُنَّا لَهُ كَافِرِينَ

اور اللہ کی تعریف کے لیے کہ جس نے ہم کو اس کتاب کی طرف ہدایت فرمایا اور ہم اس سے پہلے اس کا کفر تھے

مُسْلِمُ امِ اَحْمَد بن حنبل

جلد دوم

مؤلف

يَحْيَى بْنُ أَهْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(مات 241 هـ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ



پتہ: ۱۱/۱۱، سٹریٹ نمبر ۱۱، لاہور
فون: ۳۷۳۵۶۷۴۱-۳۷۳۲۴۳۲۸-۰۴۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جميع حقوق ملكيت يمين ناشر محفوظ هي

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: منہام الخبیرین جیل (جلد دوم)

مترجمہ: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتب رحمانیہ

مطبع: لعل سار پرنٹرز لاہور

استعنا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت
محاسن صحیح اور طہ ساری میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
پہری کاغذ سے سا کر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ادراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ الہ کیا جائے گا۔ نشانی کے
لیے ہم بعد شکر گزار ہوں گے۔ (ادراہ)

(۲۳۹۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲۳۹۵۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ لَيْسَ رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ طَوْلِهِنَّ وَخُسْفِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ خُسْفِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَمَّ قَبْلَ أَنْ تُؤَيَّرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ غَيْبِي تَمَّ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ۲۴۵۷۴]۔

(۲۳۹۵۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی ﷺ چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمرگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمرگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت و تر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۳۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَعْمَلَ بِجُلُودِ النَّمِيَةِ إِذَا دُبِغَتْ [صححه ابن حبان (۱۲۸۶)، قال الألبانی: ضعيف (ابو دلود: ۴۱۲۴)، ابن ماجه: ۳۶۱۲، النسائي: ۱۷۶/۷]۔

قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۶۷۲، ۲۵۶۷۳، ۲۵۷۱۱]۔

(۲۳۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے وباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۳۹۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مَصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ إِلَى هَذِهِ آيَةِ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَإِذَا بَلَغْتُمَا آيَتَهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُرُوا لِلَّهِ فَاَتَيْنِ قَالَتُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۲۹)، قال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۲۵۹۶۴]۔

(۲۳۹۵۲) ابویونس "جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے علم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ